فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ

دار الاشاعت

اردو بازار ◌ ایم اے جناح روڈ ◌ کراچی ۱

عنوان	صفحہ
میت کو قبر میں کیسے لٹایا جائے	۲۸۵
قبر میں دفن کرتے وقت بیری کی لکڑی رکھنا۔	۲۹۰
ولی کی اجازت کے بغیر جنازہ سے جانا۔	۲۹۱
ملفوظات	
شیعہ کی تجہیز و تکفین سنی کیسے کریں	۲۹۱
زمین غیر وقف میں میت کے استخواں بوسیدہ ہو کر مٹی ہو جاویں تو اس پر زراعت و بناء کا حکم۔	۲۹۱
مسائل منثورہ	
انجمن حمایت الاسلام لاہور کی کتابوں کا مرکز	۱۹۱
تقویۃ الایمان و صراط مستقیم	۱۹۲
محمد بن عبدالوہاب نجدی کا مذہب	۲۹۳
وہابی کا عقیدہ	۲۹۲
حبیب حسن واعظ سہارنپوری	۲۹۳
حضرت معاویہ کا یزید کو خلیفہ بنانا	۲۹۳
حضرت معاویہ کا وعدہ حسینؓ سے	۲۹۳
کیا شمر حافظ قرآن تھا۔	۲۹۳
کتاب الطہارت	
طہارت کے مسائل	
غسل و وضو کا بیان	۲۹۴
منی کے مسائل	۲۹۴
سر کے مسح کرنے کا بیان	۲۹۴
استنجے کا بچا ہوا پانی	۲۹۴

خلاصہ تصحیح علماء مکہ مکرمہ زاداللہ شرفہ

الحمد لمن هو به حقيق ومنه استمدالعون والتوفيق ما اجاب به العلامةرشيد احمد المذكور هو الحق الذى لا محيص عنه وصلى الله على النبين وعلى اله وصحبه وسلم امر برقمه خادم الشريعة راجى اللطف الخفى محمد صالح بن المرحوم صديق كمال الحنفى مفتى المكرمة حالا كان الله لهما راقمه المرتجى من ربه كمال النيل محمد سعيد بن محمد يا بصيل مفتى الشافعية بمكة المحمية غفر الله له ولو الديه ومشائخه وجميع المسلمين الراجى العفو من واهب طيه محمد عابدين المرحوم الشيخ حسين الما لكيه ببلدةالله المحمية مصلياً مسلما هذا وما اجاب به العلامة رشيد احمد فيه الكفاية وعلمه المعول بل الحق الذى لا محيص عنه رقمه الخير خلف بن ابراهيم خادم افتاء الحنابلة بمكةالمشرفة حالا حامدا مصليا ًومسلماً.

نقل خط حضرت سیدنا حاجی امداداللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہاجر مکہ مکرمہ زاداللہ شرفہ درمسئلہ امکان کذب برفع شبہات مولوی نذیراحمد خان صاحب رامپوری

(شبہ) براہین قاطعہ میں یہ لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے کذب ممکن ہے اس مسئلہ کی وجہ سے کتب الٰہیہ میں احتمال جھوٹ کا پیدا ہوسکتا ہے یعنی مخالفین کہہ سکتے ہیں کہ شاید یہ قرآن ہی جھوٹا ہے اور اس کے احکام ہی غلط ہیں اور براہین قاطعہ کی اس تحریر کی وجہ سے بہت لوگ گمراہ ہوگئے۔

ازفقیر امداداللہ چشتی فاروقی عفی اللہ عنہ بخدمت مولوی نذیراحمد خان صاحب بعد سلام تحیہ اسلام آنکہ آپ کا خط آیا مضمون سے مطلع ہوا۔ ہرچند کہ بعض وجوہ سے عزم تحریر جواب نہ تھا مگر بغرض اصلاح اور توضیح مطلب براہین قاطعہ بالاختصار کچھ لکھا جاتا ہے شاید اللہ تعالیٰ نفع پہنچادے ان اريد الا الا صلاح ما استطعت وما توفيقى الا بالله.

(جواب) واضح ہو کہ امکان کذب کے جو معنی آپ نے سمجھے ہیں وہ تو بالاتفاق مردود ہیں یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف وقوع کذب کا قائل ہونا باطل ہے اور خلاف ہے نص صريح ومن اصدق

من اللہ حدیثاً و ان اللہ لا یخلف المیعاد۔ (۱) وغیرہما آیات کے وہ ذات پاک مقدس ہے شائبہ نقص کذب وغیرہ سے۔ رہا خلاف علماء کا جو در بارہ وقوع وعدم وقوع خلاف وعید ہے جس کو صاحب براہین قاطعہ نے تحریر کیا ہے۔ وہ دراصل کذب نہیں صورت کذب ہے اس کی تحقیق میں طول ہے الحاصل امکان کذب سے مراد دخول کذب تحت قدرت باری تعالیٰ ہے یعنی اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہے اگرچہ وقوع اس کا نہ ہو امکان کو وقوع لازم نہیں بلکہ ہوسکتا ہے کہ کوئی شے ممکن بالذات ہو اور کسی وجہ خارجی سے اس کو استحالہ لاحق ہوا ہو۔ چنانچہ اہل عقل پر مخفی نہیں پس مذہب جمیع محققین اہل اسلام وصوفیائے کرام وعلماء عظام کا اس مسئلہ میں یہ ہے کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے پس جو شبہات آپ نے وقوع کذب پر متفرع کئے تھے وہ مندفع ہو گئے کیونکہ وقوع کا کوئی قائل نہیں یہ مسئلہ دقیق ہے عوام کے سامنے بیان کرنے کا نہیں اس کی حقیقت کے ادراک سے اکثر ابناء زماں قاصر ہیں۔ آیات واحادیث کثیرہ سے یہ مسئلہ ثابت ہے ایک ایک مثال قرآن وحدیث کی لکھی جاتی ہے ایک جگہ ارشاد جناب باری ہے۔ القادر علی ان یبعث علیکم عذابا الایۃ دوسری جگہ ارشاد فرمایا ما کان اللہ لیعذبھم و انت فیھم الا یۃ (۳) آیت ثانیہ میں نفی عذاب کا وعدہ فرمایا اور ظاہر ہے کہ اگر اس کے خلاف ہو تو کذب لازم آئے مگر آیت اولیٰ سے اس کا تحت قدرت باری تعالیٰ داخل ہونا معلوم ہوا پس ثابت ہوا کہ کذب داخل تحت قدرت باری تعالیٰ جل واعلیٰ ہے کیوں نہ ہو وھو علی کل شیئ قدیر (۴) احادیث کو دیکھئے کہ عشرہ مبشرہ مثلاً بالیقین جنتی بارشاد نبوی جو حقیقۃً وحی الٰہی جل وعلی ہے ہو چکے پر چونکہ صحابہ کرام جانتے تھے کہ خدائے پاک مجبور نہیں اس لئے نظر بقدرت وجلال کبریائی ڈرتے ہی رہے بلکہ خود سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الصلوٰت والتسلیمات جن کی شان میں لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک و ما تاخر (۱) فرماتے رہے واللہ ما ادری و انا رسول اللہ مایفعل بی ولا بکم (۲) اور کما قال اللہ تعالیٰ

(۱) اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر سچ کہنے والا کون ہے اور اللہ تعالیٰ وعدے کے خلاف نہیں فرماتا۔
(۲) کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ قادر ہے اس بات پر کہ تم پر عذاب بھیجے۔
(۳) اور اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے گا جب کہ آپ ان میں موجود ہیں۔
(۴) اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
(۱) تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے پچھلے گناہ بخش دے۔
(۲) خدا کی قسم میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا حالانکہ میں اللہ کا رسول ہوں۔